علامہ صابری مرحوم

"اسی فکر میں کلیاں زرد ہوئیں".....!

ہوائے گل نہیں اہلِ چمن کو سازگار اب بھی
بہار آئی مگر گلشن ہے محرومِ بہار اب بھی

نوا سنجانِ باغ آرزو ہیں سوگوار اب بھی
الجھتے ہیں نگاہِ شوق کے دامن سے خار اب بھی

نشیمن ہے پرانے حادثوں کی یادگار اب بھی
قریب آشیاں برق طپاں ہے بیقرار اب بھی

مسلسل سازشیں صیادِ گلچیں اب بھی جاری ہیں
قفس کی تیلیوں کو ہے ہمارا انتظار اب بھی

جنہیں اپنا بنانے کو یگانوں کے سنے طعنے
قیامت ہے! کہ ملتے ہیں وہی بیگانہ وار اب بھی

وہی ناکام راہی مجھ کو کہتے ہیں معاذ اللہ
ہے خضرِ راہ جن کے واسطے، میرا غبار اب بھی

مرا خونِ وفاء زیبِ جبینِ گل ہے گو انور
سمجھتے ہیں مجھے وہ دشمنِ فصلِ بہار اب بھی